روزنامہ
سوموار یکم جون 2015ء 13 شعبان 1436 ہجری یکم احسان 1394 ھش

019
124

ثریا بنادیا

کچھ ایسا فضل حضرت رب الوریٰ ہوا
سب دشمنوں کے دیکھ کے اوساں ہوئے خطا
....
اک قطرہ اس کے فضل نے دریا بنا دیا
میں خاک تھا اسی نے ثریا بنا دیا
(درثمین)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

میں خاص طور پر خدا تعالیٰ کی اعجاز نمائی کو انشاء پردازی کے وقت بھی اپنی نسبت دیکھتا ہوں کیونکہ جب میں عربی میں یا اردو میں کوئی عبارت لکھتا ہوں تو میں محسوس کرتا ہوں کہ کوئی اندر سے مجھے تعلیم دے رہا ہے...... بڑی سہولت سے سلسلہ الفاظ اور معانی کا میرے سامنے آتا جاتا ہے اور میں اس کو لکھتا جاتا ہوں...... دوسرا حصہ میری تحریر کا محض خارق عادت کے طور پر ہے اور وہ یہ ہے جب میں مثلاً ایک عربی عبارت لکھتا ہوں اور سلسلہ عبارت میں بعض ایسے الفاظ کی حاجت پڑتی ہے کہ وہ مجھے معلوم نہیں ہیں تب اُن کی نسبت خدا تعالیٰ کی وحی رہنمائی کرتی ہے اور وہ لفظ وحی متلو کی طرح روح القدس میرے دل میں ڈالتا ہے اور زبان پر جاری کرتا ہے۔

مجھے اس خدا کی قسم ہے جس کے ہاتھ میں میری جان ہے کہ یہی عادت اللہ میرے ساتھ ہے اور یہ نشانوں کی قسم میں سے ایک نشان ہے جو مجھے دیا گیا ہے۔ (نزول المسیح، روحانی خزائن جلد 18 ص 434,435)

میں تو ایک حرف بھی نہیں لکھ سکتا۔ اگر خدا تعالیٰ کی طاقت میرے ساتھ نہ ہو...... ایک ایک حرف خدا تعالیٰ کی طرف سے آتا ہے۔ (ملفوظات جلد 4 ص 164)

میں خوب جانتا ہوں کہ عربی ادب میں مجھے کہاں تک دسترس ہے لیکن جب میں تصنیف کا سلسلہ شروع کرتا ہوں تو یکے بعد دیگرے اپنے محل اور موقعہ پر موزوں طور پر آنے والے الفاظ القاء ہوتے جاتے ہیں۔
(ملفوظات جلد 1 ص 269)

خطبہ الہامیہ کی نسبت فرماتے ہیں کہ:
یہ ایک بھاری نشان الٰہی ہے...... یہ بارگاہ الٰہی کا عظیم الشان احسان ہے...... یہ وہ حقائق ہیں جو رب العالمین کی طرف سے بذریعہ وحی مجھے بتائے گئے ہیں۔ (تذکرہ ص 359)

''سب دوستوں کے واسطے ضروری ہے کہ ہماری کتب کم از کم ایک دفعہ ضرور پڑھ لیا کریں کیونکہ علم ایک طاقت ہے اور طاقت سے شجاعت پیدا ہوتی ہے''۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 187)

''جو شخص ہماری کتابوں کو کم از کم تین دفعہ نہیں پڑھتا اس میں ایک قسم کا کبر پایا جاتا ہے۔'' (سیرۃ المہدی ص 8,7)

وہ جو خدا کے مامور اور مرسل کی باتوں کو غور سے نہیں سنتا اور اس کی تحریروں کو غور سے نہیں پڑھتا اس نے بھی تکبر سے ایک حصہ لیا ہے۔ سو کوشش کرو کہ کوئی حصہ تکبر کا تم میں نہ ہو۔ (نزول المسیح۔ روحانی خزائن جلد 18 صفحہ 403)

پھر فرمایا:
کیا ہی بدقسمت وہ شخص ہے جو ان باتوں کو نہیں مانتا جو خدا کے منہ سے نکلیں اور میں نے بیان کیں۔
(کشتی نوح۔ روحانی خزائن جلد 19 صفحہ 12)

بدیوں کے خلاف مہم

حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز فرماتے ہیں۔
''آج کل کے اس معاشرے میں جبکہ ایک دوسرے سے ملنا جلنا بھی بہت زیادہ ہو گیا ہے، غیروں سے گھلنے ملنے کی وجہ سے ان برائیوں میں جن کو ہمارے بڑوں نے حضرت مسیح موعود کی بیعت میں آ کر ترک کیا تھا۔ بعضوں کی اولادیں اس سے متاثر ہو رہی ہیں۔ ہمارے احمدی معاشرہ میں ہر سطح پر یہ کوشش ہونی چاہئے کہ احمدی نسل میں پاک اور صاف سوچ پیدا کی جائے۔ جماعتی نظام کو بھی اور ذیلی تنظیموں کے نظام کو بھی یہ کوشش کرنی چاہئے کہ خاص طور پر یہ برائیاں، حسد ہے، بدگمانی ہے، بدظنی ہے، دوسرے پر عیب لگانا ہے اور جھوٹ ہے اس برائی کو ختم کرنے کیلئے کوشش کی جائے، ایک مہم چلائی جائے۔''
(خطبات مسرور جلد 4 صفحہ 256)

خطبہ جمعہ وخطابات حضور انور
برموقع جلسہ سالانہ جرمنی 2015ء

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ جرمنی کا 40 واں جلسہ سالانہ مورخہ 5 تا 7 جون 2015ء کو کالسروئے جرمنی میں منعقد ہو رہا ہے۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز از راہ شفقت اس جلسہ کو رونق بخشیں گے۔ حضور انور کا خطبہ جمعہ، خطابات اور عالمی بیعت ایم۔ ٹی اے انٹرنیشنل پر براہ راست نشر کئے جائیں گے۔ پاکستانی وقت کے مطابق درج ذیل اوقات میں یہ پروگرام نشر ہوں گے۔ احباب نوٹ فرمالیں اور بھرپور استفادہ فرمائیں۔

5 جون	پرچم کشائی	4:45pm
5 جون	خطبہ جمعہ	5:00pm
6 جون	مستورات سے خطاب	3:00pm
6 جون	جرمن احباب سے خطاب	7:00pm
7 جون	عالمی بیعت	6:45pm
7 جون	اختتامی تقریب کا آغاز	7:15pm

محترم چوہدری محمد علی مضطرؔ کے چند منتخب اشعار

مسکراتا ہوا ، حسین و جمیل
ایک چہرہ گلاب سا کچھ ہے

جس حسن کی تم کو جستجو ہے
وہ حسن ازل سے باوضو ہے

آؤ حسن یار کی باتیں کریں
یار کی ، دلدار کی باتیں کریں

اترا تھا چاند شہرِ دل و جاں میں ایک بار
اب تک ہیں آنگنوں میں اجالے پڑے ہوئے

وہ اک حسین تھا اس عہد کے حسینوں میں
اسے کسی نے تو کافر قرار دینا تھا

میرا نام چرانے والو !
واپس میرا نام کرو نا

یہ کس کے عکس کی آہٹ مکان میں آئی
یہ کون ہولے سے اترا ہے دل کے زینوں میں

مجھ کو مرے روبرو نہ کرنا
اتنا بے آبرو نہ کرنا

بھول جائے نہ مرا نام مجھے
اس کو الزام پہ کندہ کردے

بوریت کچھ تو دور ہوجائے
میرے دشمن ! کوئی شرارت کر

تیری سچائی کی ہیں حلقہ بگوش
سب پرانی اور نئی سچائیاں

جھگڑ رہے ہیں ہوا سے کواڑ کمروں کے
مکین جاگ رہے ہیں ، مکان بولتا ہے

گھرا ہوا تھا میں جس روز نکتہ چینوں میں
وہ بے لحاظ کھڑا تھا تماش بینوں میں

چاند نگر کے چشمے خون اگلتے ہیں
دریا سوکھ گئے ہیں ساحل جلتے ہیں

رات دن جس کو برا کہتی ہیں تیری آنکھیں
کیا عجب ہے وہ برا شخص بھی اچھا نکلے

مجھ کو پرواہ نہیں زمانے کی
وہ اگر مہربان اب بھی ہے

یہ گھڑی پھر نہ ہاتھ آئے گی
آج سجدوں کی انتہا کرلیں

کھلتے کھلتے کھلے گا باب قبول
عرض کر بار بار آدھی رات

اشک چشم تر میں رہنے دیجئے
گھر کی دولت گھر میں رہنے دیجئے

اس کے آنے پہ کس لئے ہو خفا
اس نے آخر کبھی تو آنا تھا

میں غلاموں کے غلاموں کا اک ادنیٰ خادم
مجھ سا قسمت کا دھنی کوئی بھلا کیا ہوگا

سنا ہے جب وہ سرِ بزم مسکراتا ہے
تو جھوم جاتے ہیں عاشق، مچل کے دیکھتے ہیں

یہ کس کی یاد میں راتیں سیاہ پوش ہوئیں
یہ کس کے فیض سے دن کا چراغ روشن ہے

کی عطا جس نے ہمیں اپنی غلامی کی سند
اس کا احسان بھلا کیسے بھلایا جائے

درد دے ، درد کے خزانے دے
دینے والے ! کسی بہانے دے

ہاتھ رنگیں کر لیے پہلے ہمارے خون سے
پھر انہی ہاتھوں سے ہم کو خوں بہا دینے لگے

تمہی چاروں طرف لکھے ہوئے ہو
مرے دل کے در و دیوار پڑھنا

ہم فقیروں کو کر دیا زندہ
اس نے مضطرؔ ! لگا کے سینے سے

ایک ہی چہرہ ہے مضطرؔ ! ایک ہی حسنِ تمام
آئینہ در آئینہ لکھا ہوا

سولی کو جو سجا سکے وہ سر تلاش کر
اے شیخ شہر ! پھر کوئی کافر تلاش کر

(انتخاب: پروفیسر عبدالصمد قریشی)

مرسلہ: نظارت تعلیم القرآن ووقف عارضی

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

سے منظور شدہ سفارشات مجلس شوریٰ 2015ء

مجلس مشاورت 2015ء کے ایجنڈا کی تجویز نمبر5 مندرجہ ذیل الفاظ پر مشتمل تھی۔

سال 2004ء کی مجلس شوریٰ میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران شوریٰ کو یہ پیغام دیتے ہوئے فرمایا:

میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی، اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین

(الفضل 5/اپریل 2004ء صفحہ 1)

حضور انور کے اس تاکیدی ارشاد کے باوجود ممبران شوریٰ ابھی تک کسی سال بھی پانچ ہزار واقفین عارضی کا یہ مقررہ ہدف پورا نہیں کر سکے بلکہ واقفین عارضی (باستثناء واقفات عارضی) کبھی بھی اس ہدف تک نہیں پہنچے اور عملاً وقف کرنے والوں کی تعداد جو آمدہ رپورٹس سے ظاہر ہوتی ہے تو اور بھی زیادہ فکر انگیز ہے۔ جماعتی تربیت کے لئے موجودہ حالات میں وقف عارضی کی سکیم تربیت و اصلاح کا بہترین ذریعہ ہے۔ حضور انور کی اس مبارک تحریک پر موثر عمل درآمد کیلئے مجلس شوریٰ مناسب اقدام کرے۔

سفارشات سب کمیٹی بابت

تجویز نمبر5

سیدنا حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

میں اپنا فرض سمجھتا ہوں کہ اپنی جماعت کو وصیت کروں اور یہ بات پہنچا دوں ...... اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ اور ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے۔

(ملفوظات جلد اول صفحہ 370)

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے 1966ء میں وقف عارضی کی بابرکت تحریک کا اجراء فرمایا اور اس کو مستقل بنیادوں پر جاری کرنے کے لیے باقاعدہ نظارت کا قیام فرمایا۔ آپ نے اس کی غرض وغایت بیان کرتے ہوئے فرمایا:

عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ...... جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے۔ حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966 صفحہ 14,15)

تحریک وقف عارضی کو مؤثر بنانے کیلئے سب کمیٹی درج ذیل سفارشات کرتی ہے۔

1۔ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی، جماعت میں از سر نو تحریک وقف عارضی کی شرائط، اہمیت اور افادیت کو اخبارات، رسائل، فولڈرز، اجلاسات، ایم ٹی اے کے پروگراموں اور دروس کے ذریعہ متعارف کرائے۔ اس سلسلہ میں ناظر صاحب تعلیم القرآن ووقف عارضی اور مربیان سلسلہ کے دورے بھی کروائے جائیں۔ نظارت اصلاح و ارشاد مرکزیہ سے سال میں کم از کم دو خطبات جمعہ وقف عارضی کی اہمیت پر دینے کی درخواست کی جائے گی۔

2۔ سیکرٹریان تعلیم القرآن و وقف عارضی اس ضمن میں خصوصی کوشش کریں جن جماعتوں میں سیکرٹریان تعلیم القرآن ووقف عارضی نہیں ہیں فوری طور پر ان کا تقرر کر کے مرکز سے منظوری لی جائے۔

3۔ نمائندگان شوریٰ خاص طور پر اس بابرکت تحریک میں شامل ہو کر باقی جماعت کیلئے نمونہ بنیں خواہ ایک بار ہی اپنے علاقہ کی کسی جماعت میں وقف عارضی کریں اور دوران سال تمام نمائندگان شوریٰ کے نام بنام یہ رپورٹ لی جائے اور سال کے آخر پر تمام ایسے ممبران جنہوں نے اس پر عمل کیا ہو اُن کے نام بغرض دُعا حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت اقدس میں بھجوائیں۔

4۔ عہدیداران جماعت، ذیلی تنظیمیں اور نمائندگان شوریٰ بھی اس بابرکت تحریک میں شامل ہو کر نہ صرف اپنے عملی ذاتی نمونہ کے ذریعہ اس تحریک کو کامیاب بنائیں بلکہ دیگر احباب کو بھی وقف عارضی میں شامل ہونے کی تحریک کریں اور سال کے آخر پر معین رپورٹ دیں۔

5۔ مجلس شوری 1994ء کی تجویز بابت مشاورتی کمیٹی جس کے ممبران امارت یا صدارت کی زیر نگرانی سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی، تنظیموں کے عہدیداران اور مربی ضلع ہیں۔ اس کمیٹی کو ضلعی اور مقامی سطح پر از سر نو مستعد اور فعال کیا جائے تا تعلیم القرآن کے ساتھ ساتھ وقف عارضی سکیم پر بھی موثر عملدرآمد کرایا جاسکے۔

6۔ نظارت تعلیم القرآن و وقف عارضی وقتاً فوقتاً وکلاء، اساتذہ، طلبہ، واقفین نو اور دیگر طبقات کو بھی وقف عارضی میں شامل ہونے کی تحریک کرے۔ مقامی عہدیداران کی طرف سے بھی مقامی سطح پر ذاتی اور انفرادی طور پر اس تحریک میں شرکت کیلئے رابطے کئے جائیں۔ بالخصوص موسمی تعطیلات کے قریب اس کی بھرپور یاددہانی کرائی جائے۔

7۔ ہر سال نظارت کی طرف سے واقفین عارضی کے ضلع وار ٹارگٹ امراء کرام جملہ اضلاع کو بھجوائے جاتے ہیں۔ ضلعی سطح پر سیکرٹریان تعلیم القرآن ووقف عارضی جماعتوں میں یہ ٹارگٹ تقسیم کریں اور اس کا ریکارڈ رکھیں تا دوران سال ٹارگٹ کی تکمیل میں بار بار یاددہانی سے مستعدی پیدا کی جاسکے۔ ضلعی سطح پر امراء کرام اس ٹارگٹ کو پورا کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ نیز اس ضمن میں تنظیموں سے خصوصی معاونت حاصل کی جائے۔ محترم امیر صاحب ضلع، سیکرٹریان تعلیم القرآن ووقف عارضی، تنظیموں کے عہدیداران خصوصی طور پر دلچسپی لیں اور حتی الامکان اپنے اپنے ٹارگٹ کو پورا کرنے کی کوشش فرمائیں۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے عہدیداران کو توجہ دلاتے ہوئے فرمایا:

میں احباب جماعت، عہدیداران جماعت اور خصوصاً امراء اضلاع کو متوجہ کرنا چاہتا ہوں ......
امراء اضلاع کو اس طرف فوری توجہ دینی چاہئے ......
جماعت کے مستعد اور مخلص احباب کو اپنی ذمہ داری کی طرف متوجہ کریں تا زیادہ سے زیادہ احمدی اس مقصد کے پیش نظر اور خدمت (دین) کے لئے اپنے وقت کا تھوڑا اور حقیر سا حصہ پیش کریں۔

(الفضل 13/اپریل 1966ء صفحہ 3)

8۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے مجلس موصیان کے قیام پر ان کی ذمہ داریوں کی طرف توجہ دلاتے ہوئے فرمایا تھا۔

ہمارے موصی صاحبان کا پہلا کام یہ ہے کہ اپنے گھروں میں قرآن کریم کی تعلیم کا انتظام کریں دوسرا یہ کہ واقفین عارضی (جن کے سپرد قرآن کریم پڑھانے کا کام کیا جاتا ہے) کی تعداد کو پانچ ہزار تک پہنچانے کی کوشش کریں۔

اس ارشاد کی تعمیل میں مجلس موصیان کے ذریعہ موصی صاحبان کو اس ذمہ داری کی احسن ادائیگی کیلئے پابند کیا جائے۔

9۔ نظارت کے ریکارڈ میں حقیقی واقفین عارضی شمار کرنے کا واحد ذریعہ وقف عارضی کی تکمیل پر رپورٹس کارکردگی کی ترسیل ہے۔ اس طرف توجہ بہت کم ہے اس کمی کو دور کرنے کیلئے مقامی طور پر عہدیداران فارم پر کروانے کے بعد واقف کو وقف عارضی پر بھیجنے اور بعد تکمیل وقف رپورٹس مرکز میں ارسال کرنے تک نگرانی فرماتے رہیں۔ محترم امیر صاحب ضلع اس بات کو یقینی بنائیں کہ وہ وقف عارضی پر آئے ہوئے واقف کو ہر ممکن سہولت و تعاون مہیا کریں۔

ہمارے پیارے امام سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مورخہ 7/اپریل 2013ء کو سپین کی نیشنل مجلس عاملہ کی میٹنگ میں سیکرٹری تعلیم القرآن ووقف عارضی سے دریافت فرمایا کہ

کیا لوگ وقف عارضی کرتے ہیں۔ وقف عارضی کی تحریک کیا کریں۔ اپنی عاملہ کے ممبران کو کہیں کہ وقف عارضی کریں۔ وقف عارضی کا ریکارڈ

فیصلہ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز:

اللہ تعالیٰ اس تعداد کو بلکہ اس سے بڑھ کر حاصل کرنے کی توفیق دے۔ عہدیداران اگر ہر سطح پر اور ہر تنظیم کے اس میں شامل ہو جائیں تو انشاء اللہ ٹارگٹ سے بہت بڑھ کر آپ حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

مرزا مسرور احمد
26/3/15

آپ کے پاس ہونا چاہئے اور آپ کو اس کا علم ہونا چاہئے جو اپنے طور پر پروگرام بنا کر چلا گیا ہے اور کہتا ہے کہ میں نے وقف عارضی کی ہے تو یہ وقف عارضی نہیں ہے۔ جو بھی آپ کے شعبہ کے ذریعہ باقاعدہ نظام کے تحت وقف عارضی پروگرام میں شامل نہیں ہوتا اور آپ کے سسٹم میں نہیں آتا اس کا وقف عارضی شمار نہیں ہوگا کیونکہ نظام کی خلاف ورزی ہے۔ حضور انور نے فرمایا کہ کوئی شخص بھی جو متعلقہ شعبہ کے نظام سے گزر کر کام نہیں کرتا وہ نہ کام کرنے والوں میں شمار ہوگا۔

(الفضل 29/اپریل 2013ء صفحہ 3)

10۔ نظارت کی طرف سے ٹیچرز ٹریننگ کلاسز کے تربیت یافتہ افراد کو بھی وقف عارضی میں شمولیت کیلئے موثر تحریک کی جائے۔

11۔ مقامی جماعت میں وقف عارضی کرنے کی رعایت صرف خواتین کیلئے ہے۔ احباب جماعت کو وقف عارضی کی بنیادی شرائط کے مطابق دوسری جگہ اپنے خرچ پر دو سے چھ ہفتے کیلئے وقف کرنا چاہئے اور وہ جماعتوں میں تعلیم القرآن اور دیگر تربیتی کاموں کے علاوہ مزید واقفین بھی تیار کریں۔ ملکی حالات کی وجہ سے وقف عارضی کی تحریک قطعاً متاثر نہیں ہونی چاہئے۔

12۔ واقفین عارضی کے ایمان افروز واقعات، تجربات اور تاثرات پر مبنی کتابچہ نظارت کی طرف سے شائع کیا جائے تا دیگر احباب کو ترغیب و تحریص ہو۔ نیز مقامی طور پر اجلاسات میں واقفین عارضی کو اپنے تاثرات بتانے کا موقع دیا جائے۔

13۔ نظارت سال میں کم از کم دو مرتبہ سیکرٹریان تعلیم القرآن و وقف عارضی کی میٹنگ بلائے اور ٹارگٹ کا جائزہ لے۔ نیز مرکزی اور ضلعی سطح پر ریفریشر کورس کروائے جائیں۔

14۔ واقفین عارضی کیلئے موزوں نصاب تیار کیا جائے۔

15۔ تعلیم القرآن و وقف عارضی کے بارہ میں خلفاء سلسلہ کے ارشادات اور گزشتہ شوریٰ جات کے فیصلوں کو یکجا کر کے نظارت اُن سے جماعتوں کو مطلع کرے اور ان ارشادات و فیصلہ جات کی روشنی میں جماعتوں کی ہر ممکن راہنمائی کی جائے۔

فیصلہ حضور انور ایدہ اللہ

اللہ تعالیٰ اس تعداد کو بلکہ اس سے بڑھ کر حاصل کرنے کی توفیق دے۔ عہدیداران اگر ہر سطح کے اور ہر تنظیم کے اس میں شامل ہو جائیں تو انشاء اللہ ٹارگٹ سے بہت بڑھ کر آپ حاصل کر سکتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق دے۔

(مرزا مسرور احمد)

(ایڈیشنل نظارت اصلاح و ارشاد تعلیم القرآن و وقف عارضی)

☆.............☆.............☆

مکرم وسیم احمد خان صاحب مربی سلسلہ

تنزانیہ میں ہیومینیٹی فرسٹ کی کارروائی

مارچ 2015ء میں تنزانیہ کے صوبہ شیانگا کے ضلع کہاما کے بعض گاؤں میں طوفانی بارشوں سے بہت زیادہ تباہی ہوئی جس سے مقامی لوگوں کا بہت سا جانی و مالی نقصان ہوا۔ سب سے زیادہ تباہی Mwakata گاؤں میں ہوئی۔ جہاں پر 47 افراد لقمۂ اجل بنے جبکہ 100 سے زیادہ افراد زخمی ہوئے۔ سینکڑوں بھیڑ بکریاں ہلاک ہوگئیں۔ 600 سے زائد گھر مسمار ہوگئے اور تقریباً 3 ہزار سے زائد افراد اس سانحہ سے متاثر ہوئے۔

مورخہ 8/اپریل 2015ء کو Mwakata گاؤں میں امدادی سامان کی تقسیم کی تقریب عمل میں آئی۔ اس موقع پر جماعتی وفد کے علاوہ ڈسٹرکٹ کمشنر کہاما اور ضلع کے دیگر سرکردہ افراد موجود تھے۔ متاثرین کی طرف سے ان کے نمائندہ اور میڈیا کے لوگ بھی اس تقریب میں شامل ہوئے۔

اس مقصد کے لیے مکرم طاہر محمود چوہدری صاحب امیر و مشنری انچارج تنزانیہ نے خاکسار کو اپنا نمائندہ مقرر کیا۔ خاکسار نے ہیومینیٹی فرسٹ تنزانیہ کی طرف سے یہ امدادی سامان ڈسٹرکٹ کمشنر کو پیش کیا۔ اس سامان میں مکئی کا آٹا، دالیں، خشک مچھلی اور کپڑے شامل تھے۔ ان اشیاء کی قیمت کم و بیش پانچ ہزار ڈالر تھی جو کہ ہیومینیٹی فرسٹ امریکہ نے اس مقصد کے لئے جماعت احمدیہ تنزانیہ کو فراہم کئے تھے۔

ڈسٹرکٹ کمشنر نے اس موقع پر حاضرین سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ وہ تہہ دل سے جماعت احمدیہ تنزانیہ کے مشکور ہیں کہ انہوں نے اس موقع پر یہ امداد فراہم کی ہے۔ بے شک یہ بہت عظیم کام ہے۔ اللہ آپ لوگوں کو اس کا اجر عظیم عطا فرمائے۔

میڈیا میں اس تقریب کی خبر ریڈیو شیانگا ریجن، ریڈیو فرج اور کہاما ایف ایم میں نشر کی گئی۔ جبکہ نیشنل اخبار Mwana Nchi نے یہ خبر دو دفعہ شائع کی۔

اس تقریب کے ایک ہفتہ بعد ریجنل کمشنر شیانگا نے جماعتی وفد کو اپنے دفتر میں مدعو کیا اور جماعت کا اس امداد پر شکریہ ادا کیا۔

اللہ تعالیٰ ہمیں خدمت انسانیت کی توفیق عطا فرماتا رہے۔ آمین

(الفضل انٹرنیشنل 8 مئی 2015ء)

☆.............☆.............☆

مشعل راہ

دورِ خلافت ثالثہ میں جماعتی ترقیات کا جائزہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز خطبہ جمعہ فرمودہ 21 مئی 2004ء میں فرماتے ہیں۔

خلافت ثالثہ کا دور آیا۔ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی وفات کے بعد پھر اندرونی اور بیرونی دشمن تیز ہوا۔ لیکن کیا ہوا؟ کیا جماعت میں کوئی کمی ہوئی؟ نہیں، بلکہ خدا تعالیٰ نے اپنے وعدوں کے مطابق پہلے سے بڑھ کر ترقیات کے دروازے کھولے۔ مشنوں میں مزید توسیع ہوئی۔ افریقہ میں بھی، یورپ میں بھی اور پھر افریقہ کے دورے کے دوران حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے نصرت جہاں سکیم کا اجراء فرمایا۔ اللہ تعالیٰ کے حکم کے مطابق، ایک رؤیا کے مطابق۔ ہسپتال کھولے گئے۔ سکول کھولے گئے، ہسپتالوں میں اب تک اللہ تعالیٰ کے فضل سے لاکھوں مریض شفا پا چکے ہیں۔ گورنمنٹ کے بڑے بڑے ہسپتالوں کو چھوڑ کر ہمارے چھوٹے چھوٹے دور دراز کے دیہاتی ہسپتالوں میں لوگ اپنا علاج کرانے آتے ہیں۔ بلکہ سرکاری افسران بھی اس طرف آتے ہیں۔ کیوں؟ اس لئے کہ ہمارے ہسپتالوں میں جو واقفین زندگی ڈاکٹرز کام کر رہے ہیں وہ ایک جذبے کے ساتھ کام کر رہے ہیں۔ اور ان کے پیچھے خلیفہ وقت کی دعاؤں کا بھی حصہ ہے۔ اور اللہ تعالیٰ اپنے خلیفہ کی لاج رکھنے کے لئے ان دعاؤں کو سنتا ہے اور جہاں بھی کوئی کارکن اس جذبے سے کام کر رہا ہو کہ میں دین کی خدمت کر رہا ہوں اور میرے پیچھے خلیفہ وقت کی دعائیں ہیں تو اللہ تعالیٰ بھی اس میں بے انتہا برکت ڈالتا ہے۔ پھر سکولوں میں ہزاروں لاکھوں طلباء اب تک پڑھ چکے ہیں بڑی بڑی پوسٹ پر قائم ہیں۔ ...... یہ سب جو فیض ہیں اس وجہ سے ہیں کہ ڈاکٹر ہوں یا ٹیچر، ایک جذبے کے تحت کام کر رہے ہیں اور یہ سوچ ان کے پیچھے ہوتی ہے کہ ہم جو بھی کام کر رہے ہیں ایک تو ہم نے دعا کرنی ہے، خود اللہ تعالیٰ سے فضل مانگنا ہے اور پھر خلیفۃ المسیح کو لکھتے چلے جانا ہے تاکہ ان کی دعاؤں سے بھی ہم حصہ پاتے رہیں۔ اور یہ جو افریقن ممالک میں ہمارے سکول اور کالج ہیں اللہ تعالیٰ کے فضل سے (۔) کا بھی ذریعہ بنے ہوئے ہیں۔ ...... بہت سے ہزاروں، لاکھوں کی تعداد میں لوگ ہیں جو ہمارے ان سکولوں سے تعلیم حاصل کر کے اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت میں شامل ہوئے اور اس کی برکات سے فائدہ اٹھا رہے ہیں۔ پھر خلافت ثالثہ میں ہی آپ دیکھ لیں، 74ء کا فساد ہوا اس وقت ان کا خیال تھا کہ اب تو احمدیت ختم ہوئی کہ ہوئی، ایک قانون پاس کر دیا کہ ہم ان کو غیر مسلم قرار دے دیں گے تو پتہ نہیں کیا ہو جائے گا۔ کئی شہید کئے گئے، جانی نقصان کے ساتھ ساتھ مالی نقصان بھی پہنچایا گیا۔ کاروبار لوٹے گئے، گھروں کو آگیں لگا دی گئیں، دکانوں کو آگیں لگا دی گئیں، کارخانوں کو آگیں لگا دی گئیں۔ لیکن ہوا کیا؟ کیا احمدیت ختم ہوگئی۔ پہلے سے بڑھ کر اس کا قدم اور تیز ہوگیا، باپ کو بیٹے کے سامنے قتل کیا گیا، بیٹے کو باپ کے سامنے قتل کیا تو کیا خاندان کے باقی افراد نے احمدیت چھوڑ دی؟ ان میں اور زیادہ ثبات قدم پیدا ہوا، ان میں اور زیادہ اخلاص پیدا ہوا۔ ان میں اور زیادہ جماعت کے ساتھ تعلق پیدا ہوا۔ دشمن کی کوئی بھی تدبیر کبھی بھی کارگر نہیں ہوئی اور کبھی کسی کے ایمان میں لغزش نہیں آئی اور پھر اب دیکھیں کہ ان نیکیوں پہ قائم رہنے کی وجہ سے اللہ تعالیٰ نے ان کو جو جانی نقصان ہوا یا جن خاندانوں کو اپنے پیاروں کا جانی نقصان برداشت کرنا پڑا، اگلے جہان میں تو اللہ تعالیٰ نے جزا دینی ہے اللہ نے اُن کو اِس دنیا میں بھی ان کو بے انتہا نوازا ہے۔ مالی لحاظ سے بھی اور ایمان کے لحاظ سے بھی۔ جو پاکستان میں رہے ان کو بھی اللہ تعالیٰ نے کاروباروں میں برکت دی۔ کئی لوگ ملتے ہیں جن کے ہزاروں کے کاروبار تھے اب لاکھوں میں پہنچے ہوئے ہیں۔ جن کے لاکھوں کے کاروبار تباہ کئے گئے تھے ان کے کاروبار کروڑوں میں پہنچے ہوئے ہیں اور آپ لوگ بھی جو یہاں نکلے، اسی وجہ سے نکلے، آپ کو بھی اللہ تعالیٰ نے اسی لئے نکلنے کا موقع دیا کہ جماعت پر پاکستان میں تنگیاں اور سختیاں تھیں اور یہاں آ کے اگر نظر کریں پچھلے حالات میں اور اب کے حالات میں تو آپ کو خود نظر آ جائے گا کہ آپ پہ اللہ تعالیٰ کے کتنے فضل ہوئے ہیں۔ مالی لحاظ سے اللہ تعالیٰ نے کتنا آپ کو مضبوط کر دیا ہے۔

(روزنامہ الفضل 17۔ اگست 2004ء)

''اگر کوئی نجات چاہتا ہے اور حیات طیبہ یا ابدی زندگی کا طلبگار ہے تو وہ اللہ کے لئے اپنی زندگی وقف کرے''۔ (ارشاد حضرت مسیح موعود)

فارم وقف عارضی

ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن ووقف عارضی)

بحضور سیدی ومولائی حضرت امام جماعت احمدیہ ایدکم اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

السلام علیکم ورحمة الله وبرکاته

میں حضور ایدکم اللہ تعالیٰ کی بابرکت تحریک وقف عارضی میں اپنے آپ کو پیش کرتا/ کرتی ہوں۔ دُعا کریں کہ اللہ تعالیٰ میرے اس وقف کو قبول فرمائے اور صحیح رنگ میں خدمت سلسلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار/عاجزہ

☆صاف الفاظ میں پُر کریں۔

دستخط مع تاریخ

نام		ولدیت/زوجیت		عمر	موصی غیر موصی
تعلیم		پیشہ		ذیلی تنظیم	انصار / خدام / لجنہ
جماعت		تحصیل		ضلع	
مکمل پتہ				فون	
				موبائل فون	

قرآن کریم کا علم کس قدر ہے؟ ناظرہ/باترجمہ	
حضرت بانی سلسلہ احمدیہ کی کتنی کتب مکمل پڑھی ہیں؟	
جماعت یا کسی ذیلی تنظیم میں عہدہ:	
کب وقف کریں گے؟ (کم از کم 15 دن) ★	از تاریخ تا تاریخ
اپنی جائے رہائش سے کتنے فاصلے تک اپنے خرچ پر سفر کر کے جاسکتے ہیں؟	
اس فاصلے میں کون سی جماعتیں آتی ہیں؟	
اس سے قبل کتنی بار مرکزی ہدایت کے تابع پورا وقف کیا ہے؟	

دستخط نگران ذیلی تنظیم (مع تاریخ)

نام ومکمل پتہ ____________________

____

فون نمبر: ____________________

دستخط امیر، صدر جماعت احمدیہ (مع تاریخ)

نام ومکمل پتہ ____________________

____

فون نمبر: ____________________

☆**آمد نمبر:** ☆**تاریخ آمد فارم:** ☆**اندراج نمبر:** ☆**وفد نمبر:**

☆**تاریخ آغاز وقف:** ☆**مقام وقف:** ☆**ضلع:**

☆**عرصہ وقف:** ☆**جوابی چٹھی نمبر:** ☆**تاریخ روانگی:**

★ یہ فارم تاریخ وقف شروع ہونے سے بیس یوم قبل دفتر نظارت تعلیم القرآن میں پہنچ جانا چاہئے تا کہ مناسب کارروائی کے بعد آپ کو منظوری کی اطلاع بھجوائی جاسکے۔ وقف مکمل کرنے کے بعد اپنی رپورٹ کارکردگی جلد از جلد بھجوائیں تا کہ آپ کا وقف شامل ریکارڈ ہو سکے۔ یاد رکھیں کہ رپورٹ کے بغیر ''وقف عارضی'' مکمل نہیں ہوتا۔ **اس صفحہ کی پشت پر ہدایات ضرور ملاحظہ فرمالیں**

سیدنا حضرت مسیح موعود بانی سلسلہ عالیہ احمدیہ فرماتے ہیں:

''خدا کے بندے کون ہیں۔ یہ وہی لوگ ہیں جو اپنی زندگی کو جو اللہ تعالیٰ نے انہیں دی ہے اللہ تعالیٰ کی راہ میں وقف کر دیتے ہیں اور اپنی جان کو خدا کی راہ میں قربان کرنا اور اپنے مال کو اس کی راہ میں صرف کرنا اس کا فضل اور اپنی سعادت سمجھتے ہیں...... سچا (۔) یہی ہے کہ اللہ تعالیٰ کی راہ میں اپنی ساری طاقتوں اور قوتوں کو مادام الحیات وقف کر دے تا کہ وہ حیات طیبہ کا وارث ہو۔

(ملفوظات جلد 1 صفحہ 364)

حضرت خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں:

عارضی وقف کی ضرورت بہت ہے۔ بات یہ ہے کہ...... جماعت سمجھتی ہے کہ اصلاح وارشاد کا کام مربیوں کا ہے۔ حالانکہ ہر احمدی کو بڑی توجہ کے ساتھ اصلاح وارشاد کا کام کرنا چاہئے۔ یہ توجہ پیدا کرنے کے لئے اور جماعت میں اصلاح وارشاد کا شوق پیدا کرنے کے لئے میں نے عارضی وقف کی سکیم جاری کی ہے۔

(رپورٹ مجلس مشاورت 1966 صفحہ 14)

وقف عارضی کا بڑا مقصد اور بڑا فائدہ

حضرت امام جماعت احمدیہ خلیفۃ المسیح الثالث فرماتے ہیں۔

''وقف عارضی کی جو تحریک ہے اس کا بڑا مقصد بھی یہ تھا اور ہے کہ دوست رضا کارانہ طور پر اپنے خرچ پر مختلف جماعتوں میں جائیں اور وہاں قرآن کریم سیکھنے سکھانے کی کلاسز کو منظم کریں اور منظم طریق پر وہاں کی جماعت کی اس رنگ میں تربیت ہو جائے کہ وہ قرآن کریم کا جؤا بشاشت سے اپنی گردن پر رکھیں اور دنیا کیلئے نمونہ بن جائیں''۔ (روزنامہ الفضل 14 مئی 1969ء ص3)

''تحریک وقف عارضی کا دوسرا بڑا فائدہ یہ ہے کہ جو لوگ وقف عارضی پر جاتے ہیں ان کو اپنے نفس کا بعض پہلوؤں سے محاسبہ کرنا پڑتا ہے۔ جانے سے قبل انہیں اپنی بعض کمزوریوں کی طرف توجہ ہو جاتی ہے اور دعاؤں کی طرف ان کی توجہ مائل ہو جاتی ہے۔ یعنی وقف عارضی پر جانے کی جو تیاری ہے اس کا بڑا حصہ یہ ہے کہ وہ دعاؤں کی طرف متوجہ ہوتے اور اپنی دینی معلومات میں اضافہ کرتے یا انہیں تازہ کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ جانے سے پہلے کتب کا زیادہ مطالعہ کرتے ہیں اور کچھ کتب اپنے ساتھ لے جاتے ہیں۔ وہ سوچتے ہیں اور اپنی غفلتوں اور کمزوریوں پر نگاہ رکھتے ہیں اور انہیں دور کرنے کی کوشش کرتے ہیں۔ ان کے اندر یہ جذبہ پیدا ہوتا ہے کہ جب وہ دوسری جگہ جائیں تو لوگوں کیلئے نیک نمونہ بنیں، ان کیلئے ٹھوکر کا باعث نہ بنیں۔ چنانچہ وقف عارضی کے وفود نے دعاؤں کی برکات سے بہت فائدہ اٹھایا ہے''۔

(روزنامہ الفضل 12 فروری 1977ء ص3)

شرائط منظوری وقف عارضی

1- ہر واقف ''فارم وقف عارضی'' پر اپنے دستخط کرے تا کہ اس کا وقف طوعی قرار دیا جائے۔
2- فارم وقف عارضی کے تمام کوائف پُر کئے جائیں اور صاف صاف لکھے جائیں۔ اور کوئی کانٹ چھانٹ نہ کی جائے (خصوصاً تاریخوں میں)۔
3- ہر فارم صدر جماعت کی تصدیق سے آنا ضروری ہے۔ بلا تصدیق فارم غیر معیاری شمار ہوگا۔
4- ''وقف عارضی'' جو نظارت تعلیم القرآن کے تحت کی جاتی ہے اس کی کم از کم مدّت دو ہفتے اور زیادہ سے زیادہ چھ ہفتے ہے۔
5- مقام وقف کا انتخاب نظارت تعلیم القرآن کرتی ہے۔
6- نظارت تعلیم القرآن کی پیشگی منظوری کے بغیر وقف عارضی قابل قبول نہیں۔
7- عرصہ وقف کی معین تاریخیں لکھی جائیں۔ ایسا کرنے سے واقف ذہنی طور پر تیار رہے گا۔
8- فارم وقف عارضی مردوں اور بیرونی وقف کرنے والی خواتین دونوں کے لئے مشترک ہے۔ ہر فرد کیلئے الگ فارم استعمال کیا جائے۔
9- ''فارم مقامی وقف'' صرف خواتین کیلئے ہے۔ مردوں کو مقامی وقف کرنے کی اجازت نہیں۔
10- بیرون وقف کیلئے خواتین نظارت تعلیم القرآن کی پیشگی منظوری سے جاسکیں گی بشرطیکہ ان کے ساتھ کوئی محرم یعنی باپ، خاوند یا بھائی بھی وقف پر جا رہا ہو۔

ایڈیشنل نظارت اصلاح وارشاد **تعلیم القرآن ووقف عارضی** ربوہ ضلع چنیوٹ

فون: 047-6213209 فیکس: 047-6212398 ای میل: nazarat.taleemulquran@saapk.org

سال 2004 کی مجلس شوریٰ میں حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ممبران شوریٰ کو یہ پیغام دیتے ہوئے فرمایا:

میری ممبران شوریٰ سے یہ درخواست ہے کہ یہ ارادہ کر کے جائیں کہ اس سال ہم نے ربوہ کے علاوہ باہر سے پانچ ہزار واقفین عارضی مہیا کرنے ہیں جو وفود کی شکل میں مختلف جماعتوں میں جائیں۔ انشاء اللہ ان وفود کی اپنی تربیت بھی ہوگی اور جماعت کی تربیت میں بھی مدد ملے گی، اللہ تعالیٰ اس کی توفیق دے۔ آمین (الفضل 5 اپریل 2004 صفحہ 1)

مکرم احمد بلال صاحب

جماعت احمدیہ سکاسو مالی کا ریجنل جلسہ سالانہ

جماعت احمدیہ مالی کے سکاسو ریجن کو مورخہ 20و 21/فروری 2015ء کو اپنا پہلا ریجنل جلسہ سالانہ منعقد کرنے کی توفیق ملی۔

پہلا روز

ریجنل جلسہ سالانہ کے پروگرام کا باقاعدہ آغاز 20/فروری 2015ء بروز جمعہ سہ پہر 4 بجے تلاوت قرآن کریم کے ساتھ ہوا۔ حضرت اقدس مسیح موعود کے پاکیزہ منظوم کلام کے بعد صدر صاحب جماعت احمدیہ سکاسو نے افتتاحی تقریر کی۔ اس کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب نے حضرت مصلح موعود کی سیرت کے حوالے سے تقریر کی۔ چند مہمانان کرام کی طرف سے مختصر تاثرات کا اظہار کرنے کے بعد مکرم ابوبکر سانوغو صاحب نے خلافت احمدیہ اور بالخصوص خلافت ثانیہ کی برکات پر تقریر کی۔ اس کے بعد نماز مغرب وعشاء اور کھانے کا وقفہ کیا گیا۔

شام 8 بجے مجلس سوال و جواب کا آغاز ہوا جو رات 11 بجے تک جاری رہی۔ اس مجلس میں غیر از جماعت افراد بھی شامل ہوئے اور انہوں نے بہت سے سوالات کئے جن کے جواب دیئے گئے۔ دعا کے ساتھ اللہ کے فضل سے جلسہ سالانہ کے پہلے دن کا اختتام ہوا۔

دوسرا روز

دوسرے روز کا آغاز نماز تہجد باجماعت سے کیا گیا۔ نماز فجر کے بعد نماز میں لذّت کے حصول کے حوالے سے درس دیا گیا۔

آج کے اجلاس میں صبح 10 بجے تلاوت قرآن کریم ہوئی جس کے بعد حضرت مسیح موعود کا پاکیزہ منظوم کلام پیش کیا گیا۔ اس کے بعد جلسہ میں شامل مختلف مہمانان کرام نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ پہلی تقریر مکرم ادیس جاؤ صاحب نے کی جس میں ''جماعت احمدیہ کا تفصیلی تعارف'' پیش کیا۔ اس کے بعد مکرم عمر معاذ صاحب نے ''دین حق میں عورتوں کے حقوق'' کے حوالے سے تقریر کی۔ اس کے بعد چند احمدی اور غیر از جماعت اماموں کی مختصر تقاریر ہوئیں جن میں انہوں نے اپنے تاثرات کا اظہار کیا۔ اس کے بعد صدر جماعت احمدیہ سکاسو نے اختتامی تقریر کی اور بعد ازاں دعا کے ساتھ جلسہ اللہ کے فضل سے اپنے اختتام کو پہنچا۔

جلسہ کی کل حاضری اللہ کے فضل سے 250 سے زائد تھی جس میں سکاسو کے علاوہ 17 جماعتوں سے احمدی احباب شامل ہوئے۔ جلسہ کی تمام کارروائی احمدیہ ریڈیوز مالی کے ذریعہ سے کیپٹل باماکو کے علاوہ 4 شہروں میں لائیو نشر کی گئی۔ جس سے لوگوں کی بہت بڑی تعداد جلسہ سے مستفیض ہوئی۔

(الفضل انٹرنیشنل 17/اپریل 2015ء)

مکرمہ عابدہ مریم صاحبہ

میری بیٹی سمیرا طاہر

میری پیاری بیٹی سمیرا طاہر عمر 18 سال واقفہ نو، طالبہ ایف ایس سی پری میڈیکل رضائے الٰہی سے 22 جنوری 2014ء کو خالقِ حقیقی سے جاملی۔

سمیرا جماعت سے نہایت محبت رکھنے والی، کالج کی ذہین ترین طالبہ تھی۔ جماعت سے سے محبت کا یہ عالم تھا کہ ایک روز کالج کی لائبریری میں بیٹھی مطالعہ کررہی تھی کہ وہاں پر موجود دوسری طالبات نے اخبار میں شائع ہونے والی جماعت کے متعلق کسی خبر پر تبصرہ شروع کردیا۔ سمیرا سے یہ سب برداشت نہ ہوا اس نے سب کو ایسے جوابات دیئے کہ وہ لاجواب ہوگئیں۔ اس کی ذہانت اور نرم روی کی وجہ سے اس کے پرنسپل اس کی تمام اساتذہ اور کالج کا تمام سٹاف اس کی تعریف کرتا ہے۔ ہر سال پوزیشن لیتی تھی۔ اس کی خوبیوں میں سے ایک خوبی غریبوں سے محبت تھی جو پیسے پاس ہوتے غریبوں میں بانٹ دیتی اگر پیسے نہ ہوتے تو کھانے کی چیز پاس ہوتی غریب بچوں میں بانٹ دیتی۔ مطالعہ کا بے حد شوق تھا۔ اپنے والد مکرم انور طاہر صاحب مربی سلسلہ سے ہر وقت جماعتی کتابیں پڑھنے کو مانگتی اور ایک کتاب دوروز میں ختم کرلیتی۔

نماز کے لئے گھر میں ایک خاص جگہ مقرر کررکھی تھی۔ گزشتہ رمضان میں بھی ٹیومر جیسی جان لیوا بیماری کے باوجود کچھ روزے رکھے۔ جو روزے نہ رکھ پاتی ان میں باقی بہن بھائیوں کے لئے افطاری کا خاص اہتمام کرتی۔ دوسال تک اپنی بیماری سے دلیرانہ مقابلہ کیا۔ کبھی نہ امیدی کا بول نہیں بولا کبھی اللہ تعالیٰ سے شکوہ کرتے نہیں سنا۔ امید کا دامن کبھی ہاتھ سے نہیں چھوڑا بالآخر 12 دن بے ہوشی کی حالت میں رہنے کے بعد انتہائی نگہداشت کے شعبے میں مصنوعی سانس کا سہارا بھی چھوڑ گئی اور اپنے پیارے خالقِ حقیقی سے جاملی۔ سب نے سمیرا کے لئے بہت دعائیں کیں یہی دعائیں اب بھی اس کے کام آئیں گی۔ خدا تعالیٰ ان سب کو جزاء دے جو میرے درد میں شریک ہوئے۔ سمیرا کے دو بھائی اور ایک بہن اور ہیں۔ سمیرا محمد اشرف ناصر صاحب مربی سلسلہ عالیہ احمدیہ کی پوتی اور چوہدری صلاح الدین صاحب آف راولپنڈی کی نواسی تھی۔ تمام احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ سمیرا کے درجات بلند کرے۔ اور جنت میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور میرے باقی بچوں کے لئے دین ودنیا میں ترقی اور صحت سلامتی والی لمبی زندگی کے لئے دعا کریں۔ آمین

مکرمہ شائستہ شاہد صاحبہ

میری پیاری امی محترمہ رضیہ شہناز صاحبہ

میری پیاری امی جان ایک طویل بیماری کے بعد 28 مئی 2010ء کو وفات پاگئیں۔ آپ ضلع سیالکوٹ کے شہر ڈسکہ میں 20 مئی 1946ء کو پیدا ہوئیں۔ امی جان نے میٹرک گورنمنٹ ہائی سکول ڈسکہ سے کیا۔ آپ نہ صرف پڑھائی میں بہت اچھی تھیں بلکہ غیر نصابی سرگرمیوں میں بھی حصہ لیتی تھیں۔ چھوٹی عمر میں ہی امی کو سب امورِ خانہ داری پر دسترس حاصل ہوگئی۔ سلائی کڑھائی میں ماہر تھیں۔ امی جان کے سلے ہوئے کپڑے اتنے پرفیکٹ ہوتے کہ کہیں کوئی کمی محسوس نہ ہوتی۔

امی کی شادی چوہدری سربلند خاں صاحب کے سب سے چھوٹے بیٹے چوہدری محمد ارشد فاروق سابق چیف ریڈیو گرافر فضلِ عمر ہسپتال ربوہ ایکسرے ڈیپارٹمنٹ سے ہوئی۔ شادی کے بعد امی کی ساس اس بات پر بہت خوش ہوئیں کہ میری بہو سلائی کڑھائی اور کھانا پکانے میں ماہر ہے۔ ہماری دادی اماں امی سے کہا کرتی تھیں کہ سلائی تو دوسروں کو بھی آتی ہے لیکن تیرے جیسا کوئی نہیں سیتا۔ ہم سب بہنوں کے کپڑے خود سیتی تھیں۔ کبھی درزی سے نہیں سلوائے تھے۔ حتیٰ کہ بیٹیوں کی شادی پر بھی خود کپڑوں کی سلائی کی۔ تمام سسرال والوں سے بہت عزت احترام سے پیش آتی تھیں۔ تمام نندوں سے دوستی تھی نندوں کے گھر آنے پر بہت اچھی طرح خاطر مدارت کرتیں۔

امی کی شخصیت کی ایک اور اہم خوبی جو انہیں دوسرے لوگوں سے ممتاز کرتی تھی وہ مہمان نوازی تھی۔ مہمانوں سے کبھی نہیں گھبرائیں۔ جتنے بھی مہمان آتے بغیر اطلاع کے بھی آتے تو کبھی تنگ نہ آتیں بلکہ انتہائی کم وقت میں کھانا بنالیتیں کہ یقین نہ آتا۔

شادی کے بعد بھی اپنے ماں باپ کا خیال رکھا۔ جب کبھی وہ بیمار ہوتے تو امی فوراً پہنچ جاتیں۔ امی کے سب بہن بھائی امی سے چھوٹے تھے۔ سب بہن بھائیوں سے بے انتہا محبت کرتی تھیں۔ ماں باپ کی بیماری کے آخری ایام میں بھی پاس رہیں حالانکہ اس وقت چھوٹی بیٹی 5 سال کی تھی۔

ہم ماشاء اللہ چھ بہنیں ہیں۔ سب بہنوں سے بہت پیار کرتیں۔ ہمیں کبھی محسوس نہیں ہونے دیا کہ ہم لڑکیاں ہیں اور ہمارا کوئی بھائی نہیں ہے۔

آپ بہت خوش مزاج اور ملنسار تھیں۔ چندہ وقت سے پہلے ہی ادا کردیتیں۔ کافی عرصہ سیکرٹری مال کا بھی کام کیا۔ مرکزی سیکرٹری مال آپ کے کام کی بہت تعریف کرتیں اور آپ کو حسن کارکردگی کی سند بھی دی گئی۔

ربوہ میں جب تلفظ قرآن کی کلاسز لگائی گئیں تو آپ نے بہت شوق سے تمام کلاسز اٹینڈ کیں۔ دینی کاموں کا بہت شوق رکھتیں۔ باقاعدگی سے نمازیں ادا کرتیں۔ قرآن پاک کی تلاوت کرتیں۔ نماز تہجد کی باقاعدگی کرتیں اور ہمیں بھی تلقین کرتیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں ان کی نیکیاں زندہ رکھنے کی توفیق دے۔ اور والدہ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے آمین۔

☆☆..........☆..........☆☆

اطلاعات و اعلانات

جلسہ یوم خلافت

(مدرسۃ الحفظ ربوہ)

۞ مورخہ 26 مئی 2015ء کو مدرسۃ الحفظ ربوہ کو جلسہ یوم خلافت کروانے کی توفیق ملی۔ تلاوت، نظم اور پیشگوئی ظہور قدرت ثانیہ کے بعد مہمان خصوصی مکرم عبدالسمیع خان صاحب قائد اصلاح وارشاد مجلس انصاراللہ پاکستان نے طلباء سے خطاب کیا۔ دعا کے ساتھ جلسہ کا اختتام ہوا۔ آخر پر ظہرانہ دیا گیا۔ کل حاضری 110 رہی۔

ولادت

۞ مکرمہ شازیہ ملک صاحبہ زوجہ مکرم مبارک احمد صاحب تحریر کرتے ہیں۔

میرے چھوٹے بھائی مکرم ملک نفیس احمد صاحب ابن مکرم ملک محمد رفیق صاحب آف جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے مورخہ 28 فروری 2015ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ نومولودہ کا نام شنایا ملک تجویز ہوا ہے۔ نومولودہ مکرم شاہد احمد طور صاحب ابن مکرم مبارک احمد طور صاحب کی نواسی اور مکرم ملک نور محمد صاحب سابق باڈی گارڈ حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی نسل سے ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولودہ کو نیک، صالحہ، خادمہ دین اور والدین کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے۔ آمین

درخواست دعا

۞ مکرم وحید احمد صاحب نصیر آباد ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ مکرمہ جمیلہ بیگم صاحبہ اہلیہ مکرم داؤد احمد صاحب احمد نگر مختلف عوارض کی وجہ سے بیمار ہیں اور فضل عمر ہسپتال ربوہ کے ICU میں داخل ہیں۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو صحت کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے اور جملہ پیچیدگیوں سے محفوظ رکھے۔ آمین

اوسلو۔ ناروے کا دارالحکومت

اوسلو شہر ناروے کا دارالحکومت ہے۔ یہ نوبیل انعام کی سرزمین ہے یہاں سے اس بین الاقوامی انعام کی بنیاد رکھی گئی۔

1886ء میں یہاں پارلیمانی حکومت قائم ہوئی اور انیسویں صدی تک شہنشاہیت کا قیام رہا۔ یہ شہر اب تجارت، بینکنگ، جہاز رانی کی صنعت اور تیل برداری کے لئے اہم مرکز ہے۔ 2008ء میں اسے Beta World City کا درجہ دیا گیا۔ اب تک یہ سمجھا جاتا تھا۔ ٹوکیو (جاپان) دنیا کا مہنگا ترین شہر ہے لیکن نئے اعداد و شمار بتاتے ہیں کہ اوسلو اور میلبورن بھی دنیا کے مہنگے شہروں میں شمار ہوتے ہیں۔

شہنشاہوں نے ناروے میں ثقافتی و سماجی مراکز محلات اور عجائب گھر تعمیر کئے۔ شاہراہوں اور بحری ذریعہ مال برداری کی صنعت کو فروغ دیا۔ اسی دور میں Akershus Castle بنایا گیا اور یہیں سے شہروں کے وسطی حصے میں شہنشاہ کے محل تعمیر کرنے کی روایت پڑی۔ اس سے پہلے اشرافیہ کی طرح شہری آبادی سے دور محلات تعمیر کرائے جاتے تھے۔

اوسلو کی چند قابل دید جگہیں

Frogner Park

یہاں نفاست سے بچھی نرم گھاس، موسمی پھول اور دستکاری کے ہنر سے آرائشی باڑیں اور نامور مصوروں کے مجسمے دیکھے جاسکتے ہیں۔

Bygdoy

اس پارک کے احاطے میں ایک میوزیم بھی ہے جسے اوسلو کا میوزیم کہا جاتا ہے۔ ہرے بھرے گھاس کو ڈھلوانوں اور سیدھے ہموار فرشی شکل میں اُگایا گیا ہے۔

Kunstnernes Hus

یہ آرٹ گیلری 1930ء میں تعمیر ہوئی تھی جہاں مصوری کی عملی تربیت دینے کے لئے نامی گرامی مصور مدعو کئے جاتے ہیں۔

Holmenkollbakken

یہ اسکائی جمپنگ ہل ہے جہاں مہم جوئی سے دلچسپی رکھنے والے اپنا حوصلہ آزماتے ہیں۔ یہ جگہ 1892ء سے مختلف جرات آزما مقابلوں کے لئے مختص ہے اور اس جگہ پر مختلف بھول بھلیاں، اونچی مچانیں، نچلی ڈھلوان، پتھریلے اور ہموار پل، چھوٹی اور گہری نہریں اور سبزہ ہریالی ہر چیز موجود ہے۔

Ekeberg Town

یہ اوسلو کا ایک جڑواں شہر ہے جس میں پارک بھی اسی نام سے موجود ہے۔ نادر مخطوطات قدیم ورثے، بین الاقوامی اور نارویجن آرٹسٹوں کے فن پاروں کو اس نمائش گاہ میں رکھا گیا ہے مثال کے طور پر Salvador Dali یا Richard Hudson کا مجسمہ دیکھئے تو برس ہا برس پہلے کے فولاد اور کانسی کی حالت آج بھی پہلے جیسی ہے۔

ذرائع مواصلات

پورے شہر میں میٹرو ٹرین کا جال بچھا ہے لیکن اکثر مغربی سیاح سائیکل کرائے پر لے کر پورا تو نہیں مگر آدھا اوسلو تو دیکھ ہی سکتے ہیں۔

لکڑی کے قدیم گھر

یورپ میں کسی وقت لکڑی کی عمارت بنانے کا رجحان پسندیدہ قرار دیا جاتا تھا۔ ماضی میں City Of Christiania کہلاتا تھا اور مقامی ماہرین تعمیرات میں اب Functionalist Style مقبول ہے۔ خوشی کا امر یہ ہے کہ شہروں میں کہیں کہیں یہ قدیم گھر نظر آتے ہیں۔

موسم

موسم گرما میں 19-24C اور سردیوں میں 12C تک ہوتا ہے۔ جنوری سے مارچ تک شدید سردی اور برف باری ہوتی ہے جبکہ مئی سے اکتوبر تک بارشوں کا موسم رہتا ہے۔

Opera House

ساحل کنارے آباد اس بین الاقوامی دلچسپی کے حامل اوپیرا ہاؤس کو دیکھنے سال بھر میں درجنوں سیاح آتے ہیں۔ اس میں دلچسپی لینے کے ساتھ ساتھ ساحل پٹی پر تفریح کے لئے تانتا بندھا رہتا ہے۔ خاص کر بہار اور گرمی کے موسم میں کشتی رانی کے پر لطف مظاہرے دیکھنے کو ملتے ہیں۔ اوپیرا کی عمارت فن تعمیر کا اچھوتا زاویہ پیش کرتا ہے۔ پہلی نظر ہی میں لوگ اس کے گرویدہ ہو جاتے ہیں۔

Nobel Peace Center

یہاں دنیا بھر کے باکمال لوگوں کا کام یکجا کیا جاتا ہے اور اس جگہ کو کلچر اور سیاحت کا گڑھ کہا جائے تو غلط نہیں ہوگا۔ جدید تکنیکی مہارتوں، نمائشوں، سیمیناروں اور مکالموں کے بعد کسی بھی ایک شعبے سے کوئی شخصیت منتخب کر کے اسے عالی دماغ قرار دیا جاتا ہے۔ اس عمارت کو دیکھنے اور تصاویر بنوانے کی اجازت محکمہ داخلہ سے لینی پڑتی ہے تاہم جو سیاح ایک بار اوسلو پہنچے وہ ان جگہوں کے طلسم سے کبھی آزاد نہیں ہو سکتے۔

(ماہنامہ ڈالڈا مئی 2015ء)

گاؤں کرایہ پر حاصل کریں

وسطی یورپ کے ملک ہنگری میں دارالحکومت بڈاپسٹ سے 180 کلومیٹر کی دوری پر می گیئر نامی گاؤں واقع ہے۔ می گیئر چھوٹا سا مگر خوبصورت گاؤں ہے جس کے چہار اطراف فطرت کی رنگینیاں بکھری ہوئی ہیں۔ کرسٹوف پیچیر 20 مکانات پر مشتمل گاؤں کا میئر ہے۔ گاؤں کے بیس میں سے محض پانچ گھر آباد ہیں۔ ان میں کل اٹھارہ افراد رہتے ہیں۔ کچھ عرصہ قبل کرسٹوف کی جانب سے مقامی اخبارات میں اور انٹرنیٹ پر اشتہار شائع ہوا جس میں کہا گیا تھا کہ اس کا گاؤں 2 لاکھ 10 ہزار فورنٹس مقامی کرنسی یومیہ پر کرائے پر دستیاب ہے۔ اشتہار کے مطابق کرایہ دار اس خوب صورت گاؤں میں موجود تمام سہولیات استعمال کرنے کے مجاز ہوں گے۔

می گیئر کے درمیان سے چار سڑکیں گزرتی ہیں، یہاں میئر کا دفتر اور ایک ثقافتی مرکز بھی موجود ہے۔ اس کے علاوہ گاؤں کے سات مکان تمام ضروری سہولیات سے آراستہ کیے گئے ہیں۔ می گیئر کو کرایہ پر حاصل کرنے والا ان تمام سہولیات بشمول میئر کا دفتر، ثقافتی مرکز استعمال کرنے کا مجاز ہوگا۔ اس کے علاوہ چھ گھوڑے، دو گائیں، تین بھیڑیں، پولٹری ہاؤس اور چار ہیکٹر تقریباً دس ایکڑ قابل کاشت اراضی بھی اس کے تصرف میں ہوگی۔ متوقع کرایہ دار کو کرسٹوف نے گاؤں کا ڈپٹی میئر بننے کی بھی پیش کش کی ہے۔

کرسٹوف کا کہنا ہے کہ کرایہ دار ایک ہفتے کے لئے ڈپٹی میئر کا عہدہ سنبھال سکتا ہے اور اگر چاہے تو گاؤں میں گزرنے والی سڑکوں کے نام بھی تبدیل کر سکتا ہے۔

کرسٹوف کا کہنا ہے گاؤں کو کرائے پر دینے سے اس کا مقصد ترقیاتی کاموں کے لئے فنڈز اکٹھا کرنا ہے۔ اور اس سے بھی اہم لوگوں کی توجہ اس گاؤں کی طرف مبذول کروانا ہے۔ جس کے بیشتر مکین نقل مکانی کر کے شہر میں جا بسے ہیں۔

(روزنامہ ایکسپریس 10 مارچ 2015ء)

ربوہ میں طلوع و غروب یکم جون

طلوع فجر	3:26
طلوع آفتاب	5:01
زوال آفتاب	12:06
غروب آفتاب	7:11

ایم ٹی اے کے اہم پروگرام

یکم جون 2015ء

6:20 am	گلشن وقف نو لجنہ اماء اللہ
8:10 am	خطبہ جمعہ فرمودہ 29 مئی 2015ء
9:55 am	لقاء مع العرب
12:00 pm	دورہ مشرق بعید 18 دسمبر 2013ء
6:00 pm	خطبہ جمعہ فرمودہ 14۔ اگست 2009ء
9:00 pm	راہ ہدیٰ

رزق حلال عین عبادت ہے

WARDA فیبرکس
تبدیلی آ نہیں رہی تبدیلی آ گئی ہے لان ھی لان
کرینکل شفون دوپٹہ 4P کلاسک لان 3P ڈیزائنر لان شرٹ پیلس
950/- 750/- 400/450
چیمہ مارکیٹ اقصیٰ روڈ ربوہ 0333-6711362

خوشخبری، عید آفر
کرینکل شفون دوپٹہ 4P 900
کلاسک لان 3P 750
فردوس۔ کرسٹل اتحاد 1400
مردانہ سوٹ 600
لہنگا، برائڈل سوٹ، اور بوتیک ورائٹی انتہائی کم ریٹ پر حاصل کریں۔
ورلڈ فیبرکس ملک مارکیٹ نزد یوٹیلٹی سٹور ریلوے روڈ ربوہ
0476-213155

سمیع سٹیل ٹریڈرز
مینوفیکچرز اینڈ جنرل آرڈر سپلائرز
اعلیٰ قسم کے لوہے کی چوکھاٹ کا مرکز
ڈیلرز: G.P_C.R.C_H.R.C شیٹ اینڈ کوائل

شادی بیاہ و دیگر تقریبات پر کھانے پکوانے کا بہترین مرکز
مجید پکوان سنٹر یادگار روڈ ربوہ
پروپرائیٹر: فرید احمد: 0302-7682815

DE MONTFORT UNIVERSITY
LEICESTER
www.dmu.ac.uk
UK
Meet Mr. Richard for on spot Admission for Sep. 2015 at P.C Hotel Lahore- Board Room "F" - 3rd June- 6PM To 10PM
EC Education Concern
Education Concern ®
67-C, Faisal Town, Lahore.
35162310/0302-8411770
info@educationconcern.com
www.educationconcern.com Skype: fdewdrop